



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملتان سے عبدالعزیز صاحب دریافت کرتے ہیں کہ پہلے ہم قوت وتر کے آخر میں "وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ" کے الفاظ پڑھا کرتے تھے۔ پھر ہمیں آپ کے ایک جمعہ کے خطبہ سے معلوم ہوا کہ یہ الفاظ حدیث سے ثابت نہیں ہیں، اس کے بعد ہم نے ان الفاظ کو پڑھنا بھجور دیا۔ لیکن "صحیفہ الجہدیت" شمارہ 16 صفحہ 12 میں ان الفاظ کے ثبوت کے لئے سنن الکبریٰ بیہقی ص 38 ج 3 اور حسن حصین ص 56 کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اصل حقیقت کی وضاحت مطلوب ہے اولین فرصت میں ہماری ذہنی الجھن دور کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

بد قسمتی سے ہمارے ہاں رسم کے طور پر کچھ ایسے الفاظ رواج پائے ہیں جو کتاب وسنت سے ثابت نہیں ہیں، جیسا کہ خطبہ پڑھتے وقت "وَنُومِنُ بِہِ وَنُتَوَكَّلُ عَلَیہِ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ حالانکہ حدیث کی کسی معروف یا غیر معروف کتاب میں ان الفاظ کا ذکر نہیں آیا۔ اس طرح قوت وتر میں "وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ" کے الفاظ کا معاملہ ہے۔ ہم علی وجہ البصیرت کہتے ہیں کہ قوت وتر میں مذکورہ الفاظ الحاقی ہیں کسی متداول میں ان کا ذکر نہیں ہے۔ سب سے پہلے علامہ جزری شافعی نے ان الفاظ کو دریافت کر کے اپنی تالیف "حسن حصین" میں انہیں درج فرمایا، واضح رہے کہ حسن حصین حدیث کی مستقل کتاب نہیں ہے بلکہ مشکوٰۃ اور بلوغ المرام کی طرح بنیادی کتب حدیث سے مانوڈ ہے۔ علامہ جزری نے اس کتاب میں حوالہ جات کے لئے رموز کو استعمال فرمایا ہے، چنانچہ قوت وتر مع الفاظ مذکورہ کے لئے انہوں نے مندرجہ ذیل رموز استعمال کیا ہے: (ع' ح' ب' م' ص) ان رموز کا مطلب یہ ہے کہ قوت وتر کی دعا درج ذیل کتب حدیث سے منقول ہے۔ سنن اربعہ (ع) صحیح ابن حبان (ح) مستدرک حاکم (م) مصنف ابن ابی شیبہ (م) لیکن جب ہم نے "وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ" کے الفاظ مذکورہ محمولہ کتب میں تلاش کئے تو ہمیں بہت مالوسی کا سامنا کرنا پڑا، دور دور تک ان الفاظ کا نام و نشان تک نہ مل سکا، قارئین کی سہولت کے لئے ہم مکمل حوالہ جات درج کر دیتے ہیں۔ (الوداد و کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الوتر، ترمذی: ابواب الوتر باب القنوت فی الوتر: نسائی: کتاب قیام اللیل، باب الدعاء فی الوتر: ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلوٰۃ، باب ما جاء فی القنوت فی الوتر، صحیح ابن حبان ج 3 ص 94: مستدرک حاکم ج 3 ص 172، مصنف ابن ابی شیبہ ج 2 ص 200)

یہ بھی واضح رہے کہ ملا علی قاری نے حسن حصین کی شرح میں لکھا ہے کہ: "یہ اضافہ ابن حبان کی روایت میں موجود ہے" لیکن جب ہم نے صحیح ابن حبان کی طرف مراجعت کی تو تلاش بسیار کے باوجود یہ الحاقی الفاظ نہیں مل سکے۔ البتہ دعا وتر صفحہ 94 ج 3 میں موجود ہے۔ حسن حصین کے حاشیہ نگار نے اپنی غلو خلاصی بائیں الفاظ کرائی ہے کہ: "وہ موجود فی اصل الاصل" کہ یہ الفاظ اصل اصل میں موجود ہیں۔ "اس اصل اصل کی اصلیت کیا ہے؟ یہ اللہ ہی بہتر جانتے ہیں۔ ابھی تک ہماری رسائی اس کتاب تک نہیں ہو سکی، ہم ان الفاظ کی تلاش میں عرصہ دراز سے اپنے سفر کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مولانا عبید اللہ رحمائی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہ الفاظ ابن ابی عاصم کی (روایت میں موجود ہیں۔ (مرعاۃ المفاتیح ص 212 ج 3)

(چنانچہ ان کی راہنمائی میں ہم نے محدث ابن ابی عاصم کی تالیف کتاب السنۃ میں ان الفاظ کو تلاش کیا، مذکورہ روایت تو مل گئی لیکن صد حسرت مذکورہ الحاقی الفاظ وہاں بھی نہ مل سکے۔ (کتاب السنۃ: ج 1/164)

سوال میں مندرج بیہقی کا حوالہ ہمارے مدوح مولانا عبدالرحمن عزیز الہ آبادی کا انکشاف ہے لیکن افسوس کہ بیہقی صفحہ 39 جلد 3 میں یہ روایت تو موجود ہے لیکن مذکورہ الفاظ نہیں مل سکے۔ حالانکہ مولانا محترم نے "صحیفہ اہل حدیث" میں ایڈیٹر کے نام حوالہ کی درستگی کے عنوان سے یہ شکوہ کیا ہے کہ "صحیفہ اہل حدیث" میں درست حوالہ جات کا فقدان ہے۔ اور انہوں نے اہل صحیفہ سے ادبا گراں کی ہے کہ حوالہ کا کتاب صفحہ مطبوعہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اندارج کریں تاکہ قاری مطمئن ہو سکے اور تلاش کرنے میں آسانی رہے۔

ہم بصدا احترام اس گراں پر یہ اضافہ کرتے ہیں کہ حوالہ کے لئے نقل و نقل کافی نہیں بلکہ اسے بہتیم خود بخود کچھ کر اندراج کرنا چاہیے تاکہ قاری مزید کسی الجھن میں گرفتار نہ ہو۔ ہم اپنے موقف کی وضاحت کے لئے آج سے سولہ برس پہلے اہل حدیث (مجرمہ جنوری 1986) میں شائع ہونے والے اپنے ایک مضمون کا اقتباس بدیہ پر قارئین کرتے ہیں۔

قوت وتر میں "وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ" کے الفاظ کتب متداولہ میں نہیں مل سکے۔ بعض علماء نے صحیح ابن حبان کا حوالہ دیا ہے۔ لیکن تلاش بسیار کے باوجود یہ الفاظ نہیں پاسکا۔ اس طرح بعض حضرات نے سند کی جانچ "پیشال کے بغیر حسن حصین کا حوالہ دیا ہے۔ علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ لوگوں نے اپنی طرف سے ان کا اضافہ کیا ہے۔ حدیث سے یہ ثابت نہیں۔ (روضۃ الطالبین: 2/253)

(ان الفاظ کے بجائے "الامنیاتک الالیک" پڑھنا چاہیے جو صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ (کتاب التوحید لابن مندۃ 191/2)

آخر میں ہم اہل علم حضرات سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

